توبہ واستغفار
کے فائدے دنیا وآخرت میں
جمع وترتیب
الشیخ جاوید اقبال محمدی
تصیح ونظرثانی
حافظ محمد زکریا یزدانی
مدیر جامعہ تعلیم القرآن والحدیث
عارف والا

توبہ واستغفار کے فائدے دنیا وآخرت میں

الحمدللہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ:

ارشاد باری تعالی ہے

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝

اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ (سورۃ شوریٰ: 24)

ایک اور مقام پر اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے:

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيْعاً إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيْمُ ۝

کہہ دو اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بے شک اللہ سب گناہ بخش دے گا، بے شک وہ بخشنے والا رحم والا ہے۔

(سورۃ الزمر: 53)

پیارے بھائیو:

ذرہ غور کیجئے تکبر کتنا بڑا گناہ ہے شیطان غلطی کرتا ہے اللہ کے حکم کو نہیں مانتا، نافرمانی کرتا ہے، اور غلطی کرنے کے بعد تکبر کرتا ہے تو اللہ رب العزت نے اس کا ٹھکانا ہمیشہ کے لئے جہنم قرار دیا ہے، اور بھول سیدنا آدم علیہ السلام سے بھی ہوئی لیکن سیدنا آدم علیہ السلام نے تکبر نہیں کیا بلکہ توبہ کی اللہ رب العزت نے معاف فرمادیا۔

پیارے بھائیو آج ہماری حالت بھی یہی ہے کہ ہم بھی بہت سارے گناہ کو گناہ سمجھتے ہوئے کرگزرتے ہیں اور اسی کو تکبر کہتے ہیں۔

پیارے بھائیو اور بہنو!

آج ہماری حالت اس قابل ہوچکی ہے کہ ہم از سرِنو اس کا مراجعہ کریں ، یقیناً یہ بربادی اور پستی جو آج ہمارا مقدر بن چکی ہے اس کا اصلی سبب اللہ تعالیٰ سے دوری ہے لہٰذا اگر ہم اپنی حالت کو بدلنا چاہتے ہیں تو اللہ رب العزت سے لو لگاتے ہوئے سچے دل سے توبہ کریں ، توبہ واستغفار کرنا اللہ رب العزت سے تعلق استوار کرنا ہے ۔ کتنے ایسے لوگ ہیں جو تمناؤں اور آرزوؤں کی پوٹلی لئے پھرتے ہیں اور ایک وقت ایسا بھی آجاتا ہے جب وہ بسترمرگ پر اپنی ایڑیاں رگڑتے ہوئے اس دنیا فانی سے رخصت ہوجاتے ہیں ،

توبہ واستغفار کا دروازہ کھلا ہے تو پھر تاخیر کیوں ؟ جلدی کرو ۔ کہیں دیر نہ ہوجائے (توبہ کے معنی اللہ رب العزت کی طرف رجوع) اور استغفار کے معنی اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنا ہے ۔

اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے :

إِنَّ اللهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور بہت پاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۔ (سورۃ البقرہ : 222)

ایک اور مقام پر اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوحاً ۝

اے ایمان والو! اللہ کے سامنے خالص توبہ کرو (سورۃ تحریم : 8)

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

گناہوں سے توبہ کرنے والا شخص ایسا ہے جیسے کہ اس نے کوئی گناہ ہی نہ کیا ہو

[ابن ماجہ: 4250]

توبہ کرنے سے برائیاں نیکیوں میں بدل جاتی ہیں :

إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلاً صَالِحاً فَأُوْلَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيْماً ۝

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے سو انہیں اللہ برائیوں کی جگہ بھلائیاں بدل دے گا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (سورۃ الفرقان: 70)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

اگر تمہاری خطائیں آسمان کو بھی پہنچ جائیں پھر تم توبہ کرلو تو اللہ رب العزت بھی تمہاری توبہ قبول کرے گا [ابن ماجہ: 4248]

اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے :

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيْعاً أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

اور اے مسلمانو! تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔ (سورۃ النور: 31)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

آدم کا ہر بیٹا اور بیٹی خطا کار ہے اور بہترین خطا کار وہ ہے جو توبہ کرلے [ترمذی: 2499]

کیا آپ چاہتے ہیں کہ مال و اولاد، بارش اور باغات ملیں :

اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے :

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّاراً ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَاراً ۝

وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِيْنَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَاراً ۝

پس میں نے کہا اپنے رب سے بخشش مانگو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔
وہ آسمان سے تم پر (موسلادھار) مینہ برسائے گا۔
اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغ بنا دے گا اور تمہارے لیے نہریں بنا دے گا۔ (سورۃ نوح :10تا12)
حسن بصری رحمہ اللہ کے متعلق مروی ہے کہ ان سے اگر کسی نے (قحط سالی) کی سکایت کی تو انہوں نے اسے استغفار کرنے کی تلقین کی ،کسی دوسرے شخص نے فقروفاقہ کی شکایت کی تو اسے بھی انہوں نے استغفار کرنے کی تلقین کی ،ایک اور شخص نے کہا کہ میرے گھر اولاد نہیں ہوتی تو اسے بھی کہا اپنے رب سے استغفار کرو ،ایک اور شخص نے اپنے باغ کے خشک ہونے کا شکوہ کیا تو انہوں نے اسے بھی استغفار کرنے کا کہا، کسی نے پوچھا حضرت آپ نے سب کو استغفار کرنے کا ہی کیوں مشورہ دیا ؟ تو انہوں نے جواب میں سورۃ نوح کی یہ آیات تلاوت کیئں۔ (ایسر التفاسیر)
اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے :
قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝
کہا اے میری قوم بھلائی سے پہلے برائی کو کیوں جلدی مانگتے ہو، اللہ سے گناہ کیوں نہیں بخشواتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (سورۃ النمل :46)
ایک اور مقام پر اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے:
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا

لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

اور وہ لوگ جب کوئی کھلا گناہ کر بیٹھیں یا اپنے حق میں ظلم کریں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں سے بخشش مانگتے ہیں، اور سوائے اللہ کے اور کون گناہ بخشنے والا ہے، اور اپنے کیے پر وہ اڑتے نہیں اور وہ جانتے ہیں۔ (سورۃ آل عمران : 135)

16[صحیح البخاری : 4141]

اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے :

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور اللہ سے بخشش مانگو، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ (سورۃ البقرہ : 199)

ایک اور مقام پر اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے :

فَاعْلَمْ اَنَّه لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝

پس جان لو کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں اور اپنے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگیے، (سورۃ محمد : 19)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

اس ذات کی قسم : جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ رب العزت تمہیں لے جائے اور ایسے لوگوں کو لے آئے جو گناہ کریں پھر اللہ سے بخشش مانگیں تو اللہ رب العزت انہیں بخش دے[صحیح مسلم : 2749]

میں ہمیشہ اپنے بندوں کو بخشتا رہوں گا :

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : شیطان نے کہا اے پروردگار تیری عزت کی قسم میں ہمیشہ

تیرے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کی روحیں ان کے جسموں میں ہیں ، اللہ رب العزت نے فرمایا : مجھے میری عزت اور میرے جلال کی قسم میں بھی انھیں ہمیشہ بخشتا رہوں گا جب تک وہ مجھ سے بخشش طلب کرتے رہیں گے [صحیح الجامع الصغیر: 1646]

اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے :

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَه ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

اور جو کوئی برا فعل کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشوائے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔ (النساء : 110)

حدیث قدسی :

اللہ رب العزت اپنے بندوں سے مخاطب ہو کر فرماتا ہے کہ اے میرے بندو! یقیناً تم شب و روز گناہ کرتے ہو اور میں تمہارے گناہوں کو بخش دیتا ہوں اس لئے تم مجھ سے استغفار کرو میں تمہیں کردوں گا [صحیح مسلم : 2577]

توبہ کا دروازہ قیامت تک کھلا ہے :

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

اللہ رب العزت رات میں اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن میں برائی کرنے والا (رات میں) توبہ کرلے ، اور دن میں ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں گناہ کرنے والا (دن میں) توبہ کرلے (یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا) جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو (جو قرب قیامت کی ایک بڑی نشانی ہے) اس کے بعد توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا

[صحیح مسلم: 2759]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :
جو شخص سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے قبل توبہ کرے گا اللہ رب العزت اس کی توبہ کو قبول فرمائے گا [صحیح مسلم : 2703]

ایک اور حدیث میں ہے (جس کے راوی سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنھما ہیں) بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : بے شک اللہ رب العزت بندے کی توبہ اس وقت تک قبول فرماتا ہے جب تک اسے غرغرہ شروع نہ ہوجائے گا (یعنی آخری سانس تک) [ترمذی : 3537]

اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے :

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَه يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور ایمانداروں کے لیے بخشش مانگتے ہیں، کہ اے ہمارے رب تیری رحمت اور تیرا علم سب پر حاوی ہے پھر جن لوگوں نے توبہ کی ہے اور تیرے راستے پر چلتے ہیں انہیں بخش دے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ (سورۃ مومن : 7)

ایک اور مقام پر اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے :

اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات لیتا ہے اور بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ (سورۃ التوبہ : 104)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کریمہ کی تلاوت فرمائی

ترجمہ : ان لوگوں کو جو بڑے گناہوں سے بچتے ہیں اور بے حیائی سے بھی (سوائے کسی چھوٹے گناہ) کے پھر ابن عباس رضی اللہ عنھما نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : اے میرے خالق یہ تیری عظمت کی دلیل ہے کہ تو تمام گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے چاہے وہ کتنے بڑے ہی کیوں نہ ہوں اور اے میرے مالک تیرا ایسا کون سا بندہ ہے جس سے گناہ سرزد نہ ہو [صحیح سنن ترمذی : 3284]

اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے :

قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

کہا اے میری قوم بھلائی سے پہلے برائی کو کیوں جلدی مانگتے ہو، اللہ سے گناہ کیوں نہیں بخشواتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (سورۃ النمل : 46)

ایک اور مقام پر اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے :

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

میرے بندوں کو اطلاع دے کہ بے شک میں بخشنے والا مہربان ہوں (سورۃ الحجر : 49)

شرک کے علاوہ تمام گناہوں کو معاف کر دیا جائے گا چاہے وہ زمین کے برابر ہی کیوں نا ہوں

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ، اے ابن آدم جب تک تو مجھے پکارتا رہے گا اور مجھ سے امیدیں وابستہ رکھے گا تیرے اعمال جیسے بھی ہوئے میں تجھے معاف کرتا رہوں گا اور مجھے تیرے گناہوں کی کوئی پرواہ نہیں ، اے ابن آدم تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں تک بھی پہنچ جائیں اور تو مجھ سے معافی مانگے تو میں تجھے معاف کروں گا ، اے ابن آدم اگر تو اتنے گناہ لے کر آئے کہ روئے زمین گناہوں سے پھر جائے تب بھی میں تیری مغفرت کردوں گا بشرطیکہ تو نے شرک نہ کیا ہو (الترمذی 3540)

سو (100) آدمیوں کا قاتل

ایک طویل حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے سو (100) قتل کئے تھے مگر جب اس نے توبہ کی تو اللہ رب العزت نے اسے معاف فرمادیا (صحیح البخاری 3470)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

اللہ کی قسم میں دن میں ستر (70) سے زیادہ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے توبہ واستغفار کرتا ہوں (صحیح البخاری 6307)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں دن میں سو (100) مرتبہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں (صحیح مسلم 2702)

کثرت سے استغفار کرنے والے کے لئے خوشخبری

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

اس شخص کیلئے خوشخبری ہے جس کے نامہ اعمال میں بکثرت استغفار پایا گیا (سنن ابن ماجہ 3818)

مرنے سے پہلے پہلے توبہ کرلو :

اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے :

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّئَاتِ حَتّٰىٓ اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْاٰنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

ان کی توبہ نہیں جو برائیاں کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے توکہہ دے کہ میں نے توبہ کی اور ان کی بھی توبہ قبول نہیں جو کفر پر مرجائیں

(سورہ النساء : 18)

نمبر1 : گناہ سے باز آنا۔

نمبر2 : اس پر شرمندہ ہونا۔

نمبر3 : آئیندہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا۔

اور اگر کوئی گناہ ایسا ہے جس کا تعلق کسی انسان سے ہے تو ان تینوں کے ساتھ چوتھی شرط یہ ہے کہ اس کے حق کو ادا کیا جائے یا اس سے معافی مانگی جائے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رکوع اور سجدہ میں بکثرت یہ دعا پڑھتے تھے ،سبحان اللہ و بحمدہ استغفر اللہ و اتوب الیہ

اے اللہ میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں تیری حمد و ثنا بیان کرتا ہوں اور تجھ ہی سے مغفرت کا طلبگار ہوں اور تیرے ہی جناب میں توبہ کرتا ہوں (صحیح مسلم 484)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ہی مجلس میں سو (100) مرتبہ پڑھتے تھے

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جس

شخص نے تین بار یہ کہا

توبہ اور نیک عمل کرنے سے جنت ملتی ہے :

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا۝

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے سو وہ لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔ (سورہ مریم 60)

خواتین کثرت سے استغفار کریں :

نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

اے خواتین کی جماعت! تم صدقہ کرو اور کثرت سے استغفار کرو کیونکہ میں نے جہنم میں سب سے زیادہ تم کو دیکھا ہے (معراج کے موقعہ پر) تم بہت زیادہ لعن طعن اور اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہو (صحیح البخاری : 304)

اللہ کی رحمت بہت وسیع ہے :

ارشاد باری تعالیٰ ہے

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ اِنَّه لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ۝

اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھا کر پھر اس سے چھین لیتے ہیں تو وہ ناامید ناشکرا ہو جاتا ہے۔ (سورہ ھود : 9)

ایک دوسری جگہ پر اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا :

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝

اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لے آئے، تو بے شک تیرا رب توبہ کے بعد البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (سورہ اعراف :153)

عن ابی امامة رضی اللہ عنه ان رسول اللہ ﷺ قال إنَّ صاحبَ الشِّمالِ لَيَرفَعُ القلمَ سِتَّ ساعاتٍ عنِ العبدِ المسلمِ المخطئِ أو المسيءِ، فإنْ ندِم واستغفَر اللهَ منها ألقاها، وإلّا كَتَبَ واحدةً

[السلسلة الصحيحة]

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : بائیں طرف والا (یعنی فرشتہ) غلطی کرنے والے مسلمان سے چھ گھنٹے تک قلم اٹھائے رکھتا ہے تو اگر وہ اپنے کئے پر نادم ہو اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے تو (یعنی بائیں طرف والا فرشتہ) اسے ختم کر دیتا ہے اگر نہ کرے تو ایک گناہ لکھتا ہے۔ اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے

عزیز بھائیو اور بہنوں!

ماضی میں ہم سے جو کوتاہیاں ہوئیں ہیں ان پر ہم سب افسوس کریں، اپنے گناہوں پر آنسو بہائیں، جب اللہ ہم پر اتنا مہربان ہے کہ مائیں بھی اتنی مہربان نہیں جس نے اپنے آپ کو رحمٰن ورحیم جیسی صفات سے متصف کر رکھا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم نرم وملائم بستر پر سونے سے پہلے سچی توبہ کرلیں، کیا پتہ وہ رات ہماری دنیا کی آخری رات ہو اور اگلی صبح قبر میں جانا ہو۔ اے اللہ تو ہمیں سچی توبہ کرنے کی توفیق عنایت فرمادے، ہمیں اور ہمارے والدین اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرمادے ہمیں تیری رحمتوں سے امیدیں وابستہ ہیں

عزیز بھائیو اور بہنوں!

موت ہماری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے مردہ قبر میں ایک ایک لمحہ آرزو کرے گا کہ کاش وہ توبہ کر سکے لیکن یہ آرزو اس کی پوری نہ ہو سکے گی ۔ ندامت کے چند قطرے آنسو اور استغفار کے چند کلمات مومن بندے کے لئے وہ چند ہتھیار ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو معاف فرماتا ہے ۔اے گناہ گار اور بڑھاپے کی دہلیز پر قدم رکھنے والے تیرے آنے میں دیر ہو سکتی ہے مگر اللہ رب العزت کے بخشنے میں دیر نہیں ۔ وقت بہت کم رہ گیا ہے ۔

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے :

آتے ہوئے آذان ہوئی جاتے ہوئے نماز
اتنے قلیل وقت میں آئے اور چلے گئے

اللہ رب العزت سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں توبہ و استغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائے

(آمین)

توبہ کرنے میں جلدی کریں کیوں کے کسی انسان کو نہیں معلوم کہ
کب اُسے موت کو گلے لگانا پڑھے ۔

کتنے ایسے لوگ ھیں ، جو رات کو نرم و ملائم بستر پر
سوتے ہیں ، لیکن صبح کو ایک لاش میں بدل جاتے ہیں ،
اور پھر انہیں نہلا کر کفن کے جوڑے میں قبرستان پہنچا دیا جاتا ھے۔

کتنے ھی ایسے لوگ ہیں ، جو اچھی سے اچھی گاڑیوں میں بیٹھ کر
سیر و تفریح کے لئے نکلتے ھیں ،
لیکن واپسی لوگوں کے کندھوں پر ہوتی ھے ۔

اے رحمٰن و رحیم
ھمیں اسلام پر موت دینا اور ہمیشہ توبہ کی توفیق دینا
(آمین)